8375 ـ كرسمس كے موقع پرغريب خاندانوں كے ليے تحفے تحائف خريدنے كےليے چندہ جمع كرنا

سوال

ميرے سكول ميں عيدميلاد كے رسم ورواج پائے جاتے ہيں اورہربرس ايک كلاس كے ذمہ ہوتا ہے كہ وہ چندہ جمع كركے كسى غريب خاندان كے ليے عيد ميلاد كے ليے تحائف خريدے ، ليكن ميں نے اس سے انكار كرديا ہے كيونكہ جب كسى خاندان كويہ تحائف ديے جاتے ہيں تووہ يہ دعا كرتے ہيں " اللہ تعالى عيسائيوں كوبركت سے نوازے " توكيا ميرا فعل صحيح ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ظاہريہ ہوتا ہےكہ آپ كى مراد عيسى عليہ السلام كى عيدميلاد ہے اورنصارى اس كى بہت تعظيم كرتے ہوئے اسے ايک دينى تہوارمناتےہيں ،اوريہ بھى ان كے دينى تہواروں ميں سے ايک تہوار ہے ، اورمسلمانوں كا كفاركى عيدوں اورتہواروں ميں خوشى وفرحت اورسرورمنانا اوران تہواروں كى تعظيم كرنا اورتحفہ تحائف پيش كرنا كفار سے تشابہ ومشابہت ہے ۔

اس كے بارہ ميں نبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(جوكوئي بھى كسى قوم سے مشابہت اختيار كرے وہ اسى قوم ميں سے ہے) ۔

لھذامسلمانوں پرواجب ہے كہ وہ اس تشابہ سے احتراز كرتے ہوئے بچيں اوردوررہيں اوريہودونصارى كے تہوارمنا كران كى مشابہت اختيارنہ كريں اوراسى طرح ان كى عادت وتقاليداوررسم ورواج بھى اختيارنہ كريں ، آپ نے عيدميلاد كى مناسبت سے فقيراورمحتاج خاندان كےليے چندہ جمع كرنے كا انكار كركےاچھا اوربہتر اقدام كيا ہے ۔

لھذا آپ اپنے راہ اورطريقہ پرقائم رہيں ، اوراپنے بھائيوں كوبھى يہ نصيحت كرنے كے ساتھ انہيں يہ بتائيں كہ ايسا عمل كرنا جائز نہيں كيونكہ ہم مسلمان ہيں اورہمارے دين ميں دو عيدوں عيد الفطر اورعيدالاضحى كے علاوہ كوئي اورعيد نہيں ہے ، اوراللہ سبحانہ وتعالى نے ہميں ان دو عيدوں كے ساتھ كفاركى عيدوں اورتہواروں سے مستغنى كرديا ہے ۔ انتہى ۔

کتبہ : الشیخ عبدالرحمن البراک ۔

اورہم مسلمان جب صدقہ وخیرات کرنا چاہیں توہم حقیقی مستحق لوگوں کوتلاش کرکے ان پرخرچ کرتےہیں ، اوراس کے لیے ہم کفار کے تہواروں اورعیدوں کے دن کواختیار نہیں کرتے ، بلکہ جب بھی اس کی ضرورت ہو اورعظیم خیروبھلائي کے ایام مثلا رمضان المبارک اورذی الحجۃ کے پہلے دس ایام اوران کے علاوہ خیروبھلائي کے ایام ہوں ہم صدقہ وخیرات کرتے ہیں ، کیونکہ ان ایام میں اجروثواب دوگنا کردیا جاتا ہے ۔

اوراسی طرح تنگی وتکلیف کے وقت بھی صدقہ وخیرات کیا جاتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا بھی فرمان ہے :

سواس سے یہ نہ ہوسکا کہ گھاٹی میں داخل ہوجاتا ، اورآپ کیا سمجھیں کہ گھاٹی کیا ہے ؟ ، کسی گردن (غلام) کوآزاد کرنا ، یا بھوک والے دن کھانا کھلانا ، کسی رشتہ دار یتیم کویا خاکسار مسکین کو ، پھران لوگوں میں سے ہوجاتا جوایمان لاتے اورایک دوسرے کوصبراوررحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں ، یہی لوگ ہیں دائیں بازووالے (خوش بختی والے) البلد (11 ـ 18) ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .